مصلح امت مولانا شاہ وصی اللہ صاحب کے افادات کا مجموعہ جس میں انہوں نے توبہ و استغفار اوراپنے گناہوں کا اعتراف کے موضوع پر خامہ فرسائی فرمائی ہے، مصلح امت کے یہ مضامین عالیہ پڑھ کر انسان متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا، اسکے آخر میں مولانا قمرالزمان الہ آبادی کا وقیع اضافہ بنام ''اعتراف قصور'' بھی شامل ہے، جس میں اکابر کے واقعات وحالات کو جمع کر کے موضوع کو خوب اجاگر کیا ہے۔

● الفقہ فی السند (فقہائے سندھ اورانکی فقہی خدمات) تالیف: مولانا اللہ بخش آیاز ملکانوی: ضخامت: 314

اپنے موضوع پر ایک شاندار کاوش جودراصل مولانا ملکانوی کے تخصص فی الحدیث کا مقالہ تھا جو مولانا بنوریؒ کے زیر نگرانی لکھی تھی، اب اس کی اشاعت کی سعادت القاسم اکیڈمی کو حاصل ہوئی، موصوف کی یہ کتاب فقہائے سندھ کے تعارف پر ایک عظیم الشان سرمایہ ہے اور تاریخی شہ پارہ ہے۔

● سفرنامہ دہلی تالیف: مولانا شفیق احمد سلیم ملکانوی ضخامت: 136 صفحات

استاد محترم مولانا شفیق احمد سلیم ملکانوی زید مجدہم نے فروری ۲۰۱۳ء کو دہلی کا سفر کیا، وہاں گھومے پھرے اپنے مشاہدات قلمبند کرتے رہے پھر ماہنامہ القاسم میں چھپتے رہے اب کتابی صورت میں شائع ہوگئی، اس سفرنامہ کو نہایت محنت اور عرق ریزی سے معتبر اور وقیع معلومات سے مرصع کرکے قارئین کے لئے دلچسپی اور افادیت کا سامان فراہم کیا۔ اسلوب تحریر میں حلاوت اور مواد میں تازگی کوٹ کوٹ بھری ہے، جو بھی پڑھے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔

● قرض کے فضائل، مسائل، اور احکام تالیف: منور حسین سواتی ضخامت: 168 صفحات

قرض کے فضائل ومسائل اوراحکام پر مؤلف موصوف نے فقہ کے علمی خزانوں سے بکھرے ہوئے موتیوں کو تلاش کر کے سلک تحریر میں پرویا، یہ اپنے موضوع پر ایک اچھی کاوش ہے۔

● دررفرائد ترجمہ وشرح جمع الفوائد مترجم: مولانا عاشق الٰہی میرٹھی ضخامت: 288 صفحات

حدیث کی کتاب جمع الفوائد کا سلیس ترجمہ اور نافع تشریح ہے، ترجمہ کی سعادت مولانا عاشق الٰہی میرٹھی کو حاصل ہوئی، جمع الفوائد علامہ محمد بن محمد سلیمان کی کتاب ہے، جو احادیث نبویہ پر مشتمل ہے، اس کتاب کے چھ ابواب کا انتخاب کر کے اس کی اشاعت کی سعادت القاسم اکیڈمی نے حاصل کی، جس میں فتنوں کا بیان، قرب قیامت کے علامات، وقوع قیامت کی پیشن گوئیاں، وقوع قیامت کے شرائط، ظہور امام مہدی جیسے مباحث وموضوعات وغیرہ شامل ہے۔

● کعبہ میرے آگے تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی ضخامت: 412 صفحات

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی کے علمی خدمات کا ہر ایک معترف ہیں، مختلف موضوعات پر انکی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں اور تصنیف تالیف میں ایک بلند مقام رکھتے ہیں آپ کے